تعارف و تبصرہ

(تبصرہ نگار: حافظ ابو عمرو عسکری)

نام کتب : (۱) فضائل دعوت

(۲) دعوتِ دین کون دے؟ (اشاعت اول: ستمبر ۲۰۰۷ء)

(۳) دعوتِ دین کس چیز کی طرف دی جائے؟ (اشاعت اوّل: دسمبر ۲۰۰۷ء)

مؤلف : پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

ملنے کا پتہ: (۱) مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

(۲) دارالنور [اسلام آباد/راولپنڈی] فون: ۹۲ ۵۱ ۲۱۰۶۴۰۰

عصر حاضر میں ملت اسلامیہ ذلت ونکبت کے جس عہد سے گزر رہی ہے اسلامی تاریخ کے دامن میں اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ رسول مکرم ﷺ کی پیشین گوئی کے عین مطابق پوری دنیا کی طاغوتی طاقتیں اسلام اور اہل اسلام کو نیست و نابود کرنے کی آرزو لیے عالمِ اسلام پر حملہ آور ہیں۔ یہ حملے عسکری سطح پر بھی ہیں اور فکری سطح پر بھی۔ ایک طرف دنیا کے ہر خطے میں مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے تو دوسری طرف آزادیٔ افکار حقوقِ نسواں اور جمہوریت کے نام پر اہلِ ایمان کو اسلامی تعلیمات اور مسلم تہذیب و ثقافت سے بیگانہ کیا جا رہا ہے۔ انہیں سیاسی سطح پر مغلوب کرنے کے لیے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کیے جا رہے ہیں اور معاشی سطح پر محکوم بنانے کے لیے ان کے ہاتھوں میں امدادی فنڈز اور سودی قرضوں کا کشکول تھما دیا گیا ہے۔ وحیٔ ربانی کی جانب رجوع کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ اہل کفر کی فتح و کامیابی کا حقیقی سبب ان کی مکارانہ چالیں یا ذرائع و وسائل نہیں بلکہ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی کثرتِ تعداد کے باوجود جب سے ان کے دلوں میں حبّ دُنیا اور موت کا خوف پیدا ہو چکا ہے اُس وقت سے اُن کی ذلت و بربادی کا آغاز ہو چکا ہے۔ آج ظاہر ہے کہ توحید و رسالت جیسے بنیادی عقائد پر مسلمانوں کا ایمان متزلزل ہو چکا ہے اور اس میں ضعف و بگاڑ کی بہت سی صورتیں پیدا ہو چکی ہیں۔ اس پستی و خواری سے نجات کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ کہ افرادِ اُمت کے عقائد و اعمال میں پیدا ہونے والے وہن و کسل کو دور کر کے پھر سے ان کی قوت و توانائی بحال کی جائے تا کہ ارشادِ پیغمبرؐ کے مصداق اطراف و اکنافِ عالم میں اسلام کا نظام جاری و ساری ہو جائے اور انسانی معاشرہ عدل و انصاف سے ہمکنار ہو سکے۔ اس کے لیے ضروری

ہے کہ متبعین محمد مصطفیٰ ﷺ تک پیغامِ احمد مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء پہنچانے کے لیے اُسوۂ حسنہ کی متابعت میں ''دعوتِ دین'' کا فریضہ سرانجام دیا جائے۔ اسی عظیم فریضے کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لیے عظیم اسکالر جناب پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی حفظہ اللہ تعالیٰ نے متذکرہ بالا تین قیمتی کتب تصنیف فرمائی ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب کی شخصیت علمی حلقوں میں محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ علومِ شرعیہ میں گہری ممارست رکھتے ہیں۔ دینی تعلیم کی تکمیل سعودی عرب میں کی اور وہیں کی یونیورسٹیوں میں عرصۂ دراز تک تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ بعد ازاں وطن عزیز کی مشہور یونیورسٹی ''انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد'' میں بطور استاذ تعلیم و تدریس سے وابستہ ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب ایک کامیاب مدرس و معلم کے ساتھ ساتھ مصنف بھی ہیں۔ چنانچہ عربی اور اردو ہر دو زبانوں میں دسیوں کتابیں آپ کے قلم سے ضبطِ تحریر میں آ چکی ہیں۔ آپ عالمِ اسلام کی عبقری شخصیت علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کے بھائی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کا مزاج معلمانہ اور داعیانہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی تحریروں کے موضوعات دعوتی و اصلاحی نوعیت کے ہوتے ہیں اور زیر تبصرہ تین کتابیں تو براہِ راست ''دعوتِ دین'' کے موضوع پر ہیں۔

ان تین کتابوں کے تعارف اور ان پر تبصرے سے قبل مناسب ہوگا کہ محترم ڈاکٹر صاحب کی کتب میں پائی جانے والی خصوصیات کا بالاختصار تذکرہ کر دیا جائے۔ یہ خصوصیات درج ذیل ہیں:

(۱) موضوعِ کتاب سے متعلقہ بنیادی معلومات قرآن و سنت سے اخذ کی جاتی ہیں۔

(۲) احادیث شریفہ کو ان کے اصلی مراجع سے نقل کیا جاتا ہے اور بخاری و مسلم کے علاوہ دیگر کتب حدیث سے منقولہ احادیث کے متعلق علمائے اُمت کے اقوال ذکر کیے جاتے ہیں تاکہ ان کی صحت و ضعف کے تعین میں آسانی رہے۔

(۳) آیاتِ طیبہ اور احادیث کریمہ سے استنباط و استدلال کرتے ہوئے یہ امر ملحوظ رکھا جاتا ہے کہ یہ استدلال فہمِ سلف صالحین کے مطابق ہو۔ لہٰذا اس سلسلے میں مفسرین کرام اور شارحین حدیث کے اقوال و ارشادات پیش کرنے کا التزام کیا جاتا ہے۔

(۴) تحریر کا اسلوب مناظرانہ و مجادلانہ نہیں ہوتا بلکہ مصلحانہ اور خیر خواہی پر مبنی ہوتا ہے جس سے بات مخاطب کے دل میں اتر جاتی ہے۔

(۵) مندرجاتِ کتاب انتہائی آسان اور عام فہم الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں' لہٰذا متنوع اور کم و بیش فہم علم رکھنے والے افراد یکساں طور پر اس سے مستفید ہوتے ہیں۔

(۶) کتاب کے آخر میں مصادر و مراجع کی تفصیلی فہرست ذکر کر دی جاتی ہے تاکہ موضوع سے متعلق مزید مطالعہ و استفادہ کے لیے آسانی رہے۔

اب ہم تینوں کتابوں کا الگ الگ تعارف پیش کرتے ہیں: